رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ — بسم اللہ الرحمن الرحیم — Regd. No. L 5254

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
# الفضل
ربوہ
فی پرچہ ۱ر

یوم: جمعہ — ۲۱ رجب ۱۳۷۴ھ

جلد ۴۴/۹ | ۲۵ امان ۱۳۳۴ ہش * ۲۵ مارچ ۱۹۵۵ء | نمبر ۷۳

# حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کا پیغام احباب ربوہ کے نام

## حضور ایدہ اللہ کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ پہلے سے بہتر ہے

## احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے درد دل سے دعائیں جاری رکھیں

ربوہ ۲۴ مارچ۔ امیر مقامی حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے کل مورخہ ۲۳ مارچ کو دوپہر کے بعد تار کے ذریعہ سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خیریت دریافت فرمائی تھی اور اہل ربوہ کی طرف سے سلام کا پیغام اور دعا کا ہدیہ بھجوایا تھا اور یہ بھی عرض کیا تھا کہ کراچی روانہ ہونے سے قبل لاہور میں ایک اور ڈاکٹری معائنہ کرا لینا مناسب ہوگا۔ اس پر گذشتہ شب حضور ایدہ اللہ کی طرف سے مندرجہ ذیل تار موصول ہوئی ہے:

"آپ کی تار پہنچی۔ میں خدا کے فضل سے پہلے سے بہتر ہوں۔ احباب کا شکریہ ادا کریں اور انہیں میرا سلام پہنچا دیں۔ میں نے یہاں لاہور میں ڈاکٹروں سے مشورہ کیا ہے۔ اور ان کے مشورے اور بعض دوستوں کی خواہش پر دو دن کے لئے کراچی کی طرف روانگی ملتوی کر دی ہے ــــ (خلیفۃ المسیح)"

احباب سفر کے بابرکت ہونے اور حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں

# پیرس کے معاہدوں کی توثیق کے بعد روس کے ساتھ اعلیٰ پیمانے پر بات چیت ممکن ہو سکتی ہے

## ہفتہ وار پریس کانفرنس میں صدر آئزن ہاور کا اعلان

واشنگٹن ۲۴ فروری۔ صدر آئزن ہاور نے کہا ہے کہ معاہدات پیرس کی توثیق کے بعد روس کے ساتھ اعلیٰ پیمانے پر بات چیت ممکن ہو سکتی ہے۔ کل انہوں نے یہاں اپنی ہفتہ وار پریس کانفرنس میں روس کے ساتھ بات چیت کے مسئلہ پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا۔ لیکن ایسے مذاکرات کی کامیابی کی خاطر میں اس کا مزید ثبوت چاہتا ہوں کہ کمیونسٹ نیک نیتی سے مجوزہ کانفرنس میں حصہ لیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پچھلے دو سال میں روسی قیادت میں اہم تبدیلیاں ہوئی ہیں۔ ان تبدیلیوں کے پیش نظر امید تھی کہ نئے لیڈر سابقہ لیڈروں کی روش سے ہٹ کر کام کریں گے۔ لیکن اس بارے میں ابھی تک کوئی خاص امید افزا تبدیلی دیکھنے میں نہیں آئی ہے۔ صدر آئزن ہاور نے کہا کہ اگر اعلیٰ پیمانے کی باہمی گفت و شنید سے کوئی اہم تبدیلی برآمد ہوئی تو ہم بھی عالمی امن کو مستحکم بنانے میں اپنی طرف سے کوئی کسر اٹھا نہیں رکھیں گے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ زمانہ جنگ کی خفیہ دستاویزات کی اشاعت ... نے [illegible] نہ بدلی ہے۔

## برطانیہ میں روزگار کے مقابلے میں بے روزگاروں کی تعداد کم ہے

لندن ۲۴ مارچ۔ وزارت محنت کے شائع کردہ اعداد و شمار کے مطابق برطانیہ میں روزگار کے مقابلے میں بے روزگاروں کی کمی ہے۔ حتیٰ کہ خالی جگہوں کو پر کرنے کے لئے ایسے موزوں آدمی پوری تعداد میں میسر نہیں آتے کہ جو بے کار ہوں یا جو روزگار کی تلاش میں ہوں۔ فروری کے آغاز میں [illegible] کہ مختلف صنعتوں کارخانوں اور محکموں میں ۴۵۲۰۰۰ خالی جگہیں تھیں بے روزگاروں کی تعداد صرف ۲۸۲۰۰۰ تھی۔

## تقریبات کے اخراجات میں کمی کی تلقین

کراچی ۲۴ مارچ۔ حکومت نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ تفریح اور تقریبات کے اخراجات میں کمی کریں۔ اسی طرح سرکاری دعوتوں اور تقریبات میں کمی کے متعلق بھی ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔

## روس بھی فنی امداد کے پروگرام میں حصہ لیگا

نیویارک ۲۴ مارچ۔ چھ ملکوں نے اقوام متحدہ کی فنی امداد کی سکیم کے تحت روس سے چالیس لاکھ روبل (۳ لاکھ ۵۷ ہزار پونڈ سٹرلنگ) کی مالیت کی امداد قبول کرنے پر آمادگی ظاہر کی ہے۔ ان میں ہندوستان سیلون، پاکستان، اردن، ایکویڈور اور یوگوسلاویہ شامل ہیں۔ ۱۹۵۳ء کے بعد سے کہ جب روس نے فنی امداد کے پروگرام میں حصہ لینے کا اعلان کیا تھا۔ اقوام متحدہ کو روس کی طرف سے یہ پہلی پیشکش موصول ہوئی ہے۔

... دورہ کرنے کے ابھی بات کا اطمینان کر ... فرموں کی طرف سے جو معلومات بہم پہنچائی گئی ہیں۔ وہ کس حد تک درست ہیں۔

## پاکستان میں دواسازی کی صنعت کا تفصیلی جائزہ

کراچی ۲۴ مارچ۔ آجکل پاکستان میں دواسازی کی صنعت کا تفصیلی جائزہ لیا جا رہا ہے حکومت کی طرف سے تمام دواساز فرموں کو ایک تفصیلی سوالنامہ بھیجا گیا ہے۔ جس میں ان سے کہا گیا ہے کہ وہ اس صنعت کے تحفظ اور ترقی کے بارے میں ضروری معلومات بہم پہنچائیں۔ ان سوالنامہ کا جواب موصول ہونے کے بعد حکومت ایک کمیٹی مقرر کرے گی۔ جو ان کا جائزہ ...

## کمیونسٹ چین روس کے مقابلے میں زیادہ خطرناک ہے

نیویارک ۲۴ مارچ۔ امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈلس نے کہا ہے کہ روس کے مقابلے میں چینی کمیونسٹوں کی چالیں اور حربے عالمی جنگ چھڑنے کے بارے میں زیادہ خطرناک اور اشتعال انگیز ثابت ہو سکتے ہیں۔ مسٹر ڈلس نیویارک کے ایک کلب میں تقریر کر رہے تھے۔

## خفیہ دستاویزات کی اشاعت سے قبل روس سے کوئی مشورہ نہیں کیا گیا

پیرس ۲۴ مارچ۔ روسی حکومت نے اس خبر کی تردید کی ہے کہ یالٹا کانفرنس کے خفیہ کاغذات کی اشاعت سے قبل امریکہ نے روس سے کسی قسم کا مشورہ کیا تھا۔ یا یہ کہ روس کی حکومت ان کاغذات کی اشاعت پر رضا مند ہو گئی تھی۔

* نئی دہلی ۲۴ مارچ۔ ہندوستان میں مغربی پاکستان سے ترک وطن کر کے آنے والوں کو معاوضہ دینے کی سکیم کو آخری شکل دیدی گئی ہے۔



ایڈیٹر: روشن دین تنویر

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں باہتمام ... چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

أعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ ونصلی علٰی رسولہ الکریم

ھو الناصر خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

# حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالٰے کا تازہ پیغام احباب جماعت کے نام

احباب جماعت احمدیہ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کئی دن کی تاروں کے بعد میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں۔ کہ اب مجھے روانہ ہوجانا چاہیئے۔ مَیں انشاء اللہ کل ۲۳ مارچ کو بدھ کے دن لاہور جارہا ہوں۔ تاکہ وہاں سے کراچی جاؤں۔ احباب کو چاہیئے کہ دعاؤں میں لگے رہیں۔ تاکہ اللہ تعالٰے ان کا حافظ وناصر ہو۔ مَیں بھی انشاء اللہ جس حد تک مجھے توفیق ملی دعائیں کرتا جاؤنگا۔

مجھے ایک حد تک تشویش تو ہے لیکن مایوسی نہیں۔ کیونکہ میں سمجھتا ہوں کہ اللہ تعالٰے میری دعاؤں کے جواب میں اپنی مدد ضرور بھیجے گا۔ اور معجزانہ رنگ میں مدد بھیجے گا۔ اگر میری دعاؤں کی تائید میں جماعت کی دعائیں بھی شامل رہیں۔ تو انشاء اللہ تاثیر بڑھ جائیگی۔ احباب کو خوب یاد رکھنا چاہیئے کہ جب کبھی ذمہ وار افسر ادھر ادھر ہوتا ہے۔ تو شریر لوگ فتنہ پیدا کرتے ہیں۔ ہماری جماعت بھی ایسے شریروں سے خالی نہیں۔ بعض لوگ اپنے لئے درجہ چاہتے ہیں۔ بعض لوگ اپنے لئے شہرت چاہتے ہیں۔ ایسا کوئی شخص بھی پیدا ہو یا کوئی بھی آواز اٹھائے۔ خواہ کسی گاؤں میں یا شہر میں یا علاقہ میں تو اس کی بات کو کبھی برداشت نہ کریں۔ کبھی یہ نہ سمجھیں۔ کہ یہ معمولی بات ہے۔ فساد کوئی بھی معمولی نہیں ہوتا حدیثیں اس پر شاہد ہیں۔ جب کوئی شخص اختلافی آواز اٹھائے فوراً لاحول اور استغفار پڑھیں۔ اور خواہ آپ عمر میں سب سے چھوٹے ہوں۔ اور درجے میں سب سے چھوٹے ہوں۔ اور خواہ آپ کے بزرگ اس فتنہ انداز کی بات کی تائید کر رہے ہوں فوراً مجلس میں کھڑے ہوجائیں اور لاحول پڑھ کر کہہ دیں کہ ہم نے احمدیت کو خدا کے لئے اختیار کیا تھا۔ ہمارا آسمانی باپ خدا ہے۔ اور ہمارے روحانی باپ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہیں۔ جماعت میں فتنہ پھیلانے والی بات اگر ہمارے عزیز ترین وجود سے بھی ظاہر ہوئی۔ تو ہم اس کا مقابلہ کریں گے۔

عبداللہ بن ابی ابن سلول کتنا بڑا منافق تھا۔ قرآن کریم میں متعدد آیات اس کی منافقت کے لئے بیان کی گئی ہیں۔ ایک جنگ میں جب اس نے بعض صحابہؓ کی کمزوری دیکھی اور کہا کہ مدینہ چل لو وہاں پہنچتے ہی جو مدینہ کا سب سے بڑا معزز آدمی ہے۔ یعنی نعوذ باللہ عبداللہ بن ابی ابن سلول وہ مدینہ کے سب سے ذلیل آدمی یعنے نعوذ باللہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو وہاں سے نکال دے گا۔ تو عبداللہ بن ابی ابن سلول کا بیٹا بھی اس جگہ پر موجود تھا وہ دوڑتا ہوا رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ اور کہا یا رسول اللہ میں آپ کو بتاتا ہوں میرے باپ نے آج کیسی خباثت کی ہے۔ پھر اس نے کہا یا رسول اللہ میں سمجھتا ہوں میرے باپ کی سزا سوائے قتل کے اور کوئی نہیں۔ اگر آپ یہ واجب فیصلہ کریں۔ تو اس کے پورا کرنے کا مجھے حکم دیں۔ تا ایسا نہ ہو۔ کہ کوئی اور مسلمان ایسا کر بیٹھے تو میرے دل میں منافقت پیدا ہو۔ اور اس کا بغض میرے دل میں پیدا ہوجائے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمارا ارادہ یہ نہیں ہے جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم واپس ہوئے تو چونکہ عبداللہ بن ابی ابن سلول نے یہ کہا تھا۔ کہ مدینہ پہنچنے دو۔ مدینہ کا سب سے معزز آدمی یعنے عبداللہ بن ابی ابن سلول مدینہ کے سب سے ذلیل آدمی یعنے نعوذ باللہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو وہاں سے نکال دے گا۔ عبداللہ بن ابی ابن سلول کے لڑکے نے تلوار نکال لی۔ اور مدینہ کے دروازے کے آگے کھڑا ہوگیا۔ اور اپنے باپ کو مخاطب کرکے کہا۔ اے باپ تو نے یہ فقرہ کہا تھا۔ خدا کی قسم میں وہ وقت ہی نہیں آنے دونگا۔ کہ تو اس بات کو پورا کرنے کا ارادہ کرے۔ تو ایک قدم آگے بڑھنے کی کوشش کر۔ میں اپنی تلوار سے تیرا سر کاٹ دونگا۔ صرف ایک صورت تیرے مدینہ میں داخل ہونے کی ہے۔ اپنی سواری سے اتر آ۔ اور زمین پر کھڑے ہوکر کہہ کہ مدینہ کا سب سے معزز آدمی محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہے۔ اور سب سے ذلیل وجود میں ہوں۔ اگر تو یہ کہے گا۔ تو میں تجھے مدینہ میں داخل ہونے دونگا۔ ورنہ تجھے قتل کردونگا۔ عبداللہ بن ابی ابن سلول اپنے بیٹے کے ایمان کو دیکھ کر ایسا مرعوب ہوا کہ فوراً اپنے اونٹ سے اتر آیا۔ اور اس نے وہی فقرے کہے جو اس کے بیٹے نے کہے تھے۔ تب اسکے بیٹے نے اسے مدینہ میں داخل ہونے دیا۔ سو دین کے معاملہ میں باپ۔ دادا۔ استاد۔ اور پیر کی بھی کوئی حیثیت نہیں جو کہتا ہے دین کی حقارت کرو۔ تم اس کا مقابلہ کرو۔ اگر تمہارے ٹکڑے ٹکڑے بھی ہوجائیں۔ تو خوشی سے اس موت کو قبول کرو۔ کیونکہ وہ موت تمہاری نہیں تمہارے دشمن کی ہے۔

حدیثوں میں آتا ہے آخری زمانہ میں دجّال ایک مومن کو قتل کریگا۔ پھر اس کو زندہ کرے گا پھر اسکو دوبارہ قتل کرنا چاہے گا۔ لیکن خدا اسکو توفیق نہیں دے گا۔ سو یاد رکھو کہ وہ موت جو تم خدا کے لئے قبول کروگے۔ وہ موت آخری نہیں ہوگی۔ اس کے بعد خدا تمہیں پھر زندہ کرے گا۔ اور تمہیں دین کی خدمت کرنے کی توفیق دے دیگا۔

پس اے نوجوانو! اے خدام الاحمدیہ کے ممبرو! میری اس نصیحت کو یاد رکھو۔ عبداللہ بن ابی ابن سلول کے بیٹے کے واقعہ کو یاد رکھو۔ حدیثِ دجال کو یاد رکھو۔ اگر تم خدا کے لئے موت قبول کروگے۔ تو خدا تم کو ایسی زندگی دیگا۔ جس کو کوئی ختم نہیں کرسکیگا۔ اللہ تعالٰے تم کو سچا مومن اور سچا بندہ بننے کی توفیق دے اللّٰھم اٰمین

خاکسار۔ مرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی ۵۵-۳-۲۲

# ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

(از مکرم چودھری فتح محمد صاحب سیال ایم۔اے ایڈیشنل ناظر دعوۃ و تبلیغ)

حضرت فضل عمر ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بشارت مذکورہ بالا آیہ کریمہ میں دی گئی تھی۔ ہر ایک وحی اور پیشگوئی میں ایک حصہ ام الکتاب یا محکمات کا ہوتا ہے۔ اور دوسرا متشابہات کا ہوتا ہے۔ جو لوگ فی قلوبھم مرض کے مصداق ہوتے ہیں۔ وہ متشابہ حصہ کو لے کر دھول اور گرد و غبار کو حق پوشی کے لئے اڑاتے ہیں۔ لیکن جیسا کہ ظاہری گرد و غبار ظاہری سورج کی چمک اور دمک پر پردہ نہیں ڈال سکتا۔ اسی طرح ذہنی گرد و غبار حق کی چمک اور دمک کو چھپا نہیں سکتا اور روحانی اور ذہنی امور متشابہات پر زور دینے سے چھپائے نہیں جا سکتے۔

تمام جماعت احمدیہ کا یہ مشترکہ عقیدہ ہے۔ اور اس میں جماعت قادیان اور احباب لاہور میں اختلاف نہیں ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت و آخرین منھم لما یلحقوا بھم وھو العزیز الحکیم۔ ذالک فضل اللہ یوتیہ من یشاء واللہ ذو الفضل العظیم کی بشارت کی تحت اور مصداق ہے۔

بظاہر چونکہ یہ بہت بڑا دعوےٰ ہے اور انسان کے لئے تعجب انگیز ہے۔ اس لئے فرمایا کہ یہ تمام کارروائی اللہ تعالیٰ کے فضل کے ماتحت ہوگی۔ اللہ تعالیٰ جس پر چاہے فضل کرے۔ اللہ تعالیٰ فضل عظیم کا مالک ہے۔

اس فضل عظیم کے ماتحت المصلح الموعود کی پیشگوئی ہے کہ وہ موعود خود فضل ہوگا۔ اور فضل اس کے ساتھ ہوگا۔ اور اس کا ایک نام فضل عمر بھی ہے۔ یعنے اس موعود کو مسیح موعود کی جماعت میں وہی مرتبہ اور رتبہ اور وہی پوزیشن اور فضیلت دی جائے گی۔ جو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی جماعت میں تھی۔ یعنے اللہ تعالیٰ نے حضرت عمرؓ کو خلیفہ ثانی ہونے کی فضیلت بخشی تھی۔ اسی طرح سے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو بھی اللہ تعالیٰ نے خلیفہ ثانی ہونے کی فضیلت عنایت فرمائی ہے۔ اور یہ وہ اصل ہے اور محور ہے۔ جس کے ارد گرد پسر موعود کی پیشگوئی چکر لگاتی ہے۔ یہ اس پیشگوئی کا اصل اور ام الکتاب اور اس پیشگوئی کا محکم حصہ ہے۔ باقی امور کو اس کے ماتحت کرنا پڑے گا۔

حضرت فضل عمر ایدہ اللہ تعالیٰ خلیفہ ثانی ہیں۔ ان کو اللہ تعالیٰ نے یہ فضیلت اور مرتبہ بخشا ہے۔ اور جو لوگ باوجود اس واقعی حقیقت کی موجودگی کا انکار کرتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ سے جنگ کرتے ہیں یا پھر منطقی طور پر ہمیں یہ تسلیم کرنا پڑے گا۔ کہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب اس قدر زبردست اور چالاک آدمی ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ کے منشاء کے خلاف (نعوذ باللہ) زبردستی خلیفہ بن بیٹھے ہیں۔ جو بالبداہت غلط ہے اس لئے جو حضور کی فضیلت کے قائل نہیں اور حضور کو فضل عمر نہیں مانتے۔ ان کی مثال انہی لوگوں کی ہے۔ جو اب تک مسیح علیہ السلام کی آمد کے منتظر ہیں۔ یا یہ ان لوگوں کی طرح ہیں۔ جو اب تک مسیح موعود علیہ السلام کے آنے کے منتظر ہیں۔ خود کہتے تھے کہ مسیح موعود علیہ السلام صلیب کے غلبہ کے زمانہ میں آئیں گے۔ اور آپ آکر کسر صلیب کریں گے۔ اور آپ کاسر الصلیب ہونگے اب صلیب کے غلبہ کا زمانہ آگیا۔ اور آپ کے آنے سے کسر صلیب ہوگئی۔ اور صلیبی مذہب جو دنیا پر چھایا ہوا تھا۔ وہ اب نیست و نابود ہوگیا۔ اور غلبۂ اسلام کے آثار نظر آرہے ہیں۔ اور دنیا بالکل ایک دوسرے رنگ میں آگئی ہے۔ اور عنایات یار کی نسیم چل رہی ہے۔ لیکن یہ لوگ پھر بھی یہی کہتے چلے جاتے ہیں۔ کہ ابھی نہ صلیب کا غلبہ ہوا ہے۔ اور نہ مسیح آیا ہے اور نہ ہی مہدی اور گویا ابھی اسلام کی ذلت اور اہانت ابھی پوری نہیں ہوئی۔ اور ابھی مسیحیت کا ایک اور غلبہ مقدر ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی وحی بخرام کہ وقت تو نزدیک رسید و پائے محمدیاں بر منار بلند تر محکم افتاد کا وعدہ ابھی تک پورا نہیں ہوا۔ اور اسلام کی مصیبت کے دن ابھی باقی ہیں۔

باقی رہی فضیلت کی بحث یہ ادب اور تقوےٰ اللہ کے خلاف ہے۔ درحقیقت جو شخص یہ بحث کرتا ہے۔ کہ حضرت ابوبکرؓ افضل تھے یا حضرت علیؓ افضل تھے۔ درحقیقت وہ ذہنی طور پر خود دونوں سے افضل ہونے کا دعوےٰ کرتا ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جو فرمایا ہے وہی درست ہے ایسی فضیلت کی بحث میں پڑنا جذبۂ عشق اور محبت کے خلاف ہے۔

## ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

## خدا تعالیٰ کے حضور اخلاص اور راستبازی کی قدر ہے

"اگر اللہ تعالیٰ کی عظمت و جبروت اور اس کی خشیت کا غلبہ دل پر ہو۔ اور اس میں ایک رقت اور گدازش پیدا ہو کر خدا کے لئے ایک قطرہ بھی آنکھ سے نکلے۔ تو وہ یقیناً دوزخ کو حرام کر دیتا ہے۔ پس انسان اس سے دھوکہ نہ کھائے۔ کہ میں بہت روتا ہوں۔ اس کا فائدہ بجز اس کے اور کچھ نہیں کہ آنکھ دکھنے آجائے گی۔ اور یوں امراض چشم میں مبتلا ہو جائے گا۔

میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ خدا کے حضور اس کی خشیت سے متاثر ہو کر رونا دوزخ کو حرام کر دیتا ہے۔ لیکن یہ گریہ و بکا نصیب نہیں ہوتا۔ جب تک کہ خدا کو خدا اور اس کے رسول کو رسول نہ سمجھے۔ اور اس کی سچی کتاب پر اطلاع نہ ہو۔ نہ صرف اطلاع بلکہ ایمان۔

طبیب جیسے ایک مریض کو جلاب دیتا ہے۔ اور اس کو ہلکے ہلکے دست آتے ہیں۔ وہ مرض کو فائدہ نہیں کرتے۔ جب تک جگری دست نہ آویں۔ جو اپنے ساتھ تمام مواد ردیہ اور فاسدہ کو لے کر نکلتے ہیں۔ اور ہر قسم کی عفونتیں اور زہریں جنہوں نے مریض کو اندر ہی اندر مضمحل اور مضطرب کر رکھا تھا۔ ان کے ساتھ نکل جاتی ہیں تب اس کو شفا ہوتی ہے۔ اسی طرح پر جگری گریہ و بکا آستانہ الوہیت پر ہر ایک قسم کی نقصانی گندگیوں اور مفسد مواد کو لے کر نکل جاتا ہے۔ اور اس کو پاک و صاف بنا دیتا ہے۔ اہل اللہ کا ایک آنسو توبۃ النصوح کے وقت نکلتا ہے۔ ہوا و ہوس کے بندے اور ابا کار اور ظلمتوں کے گرفتار کے ایک دریا بہا دینے سے افضل اور اعلیٰ ہے۔ کیونکہ وہ خدا کے لئے ہے۔ اور یہ خلق کے لئے یا اپنے نفس کے واسطے۔

اس بات کو کبھی اپنے دل سے محو نہ کرو۔ کہ خدا تعالیٰ کے حضور اخلاص اور راستبازی کی قدر ہے۔ تکلف اور بناوٹ اس کے حضور کچھ کام نہیں دے سکتی۔" (ملفوظات)

## محررین کی ضرورت

صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کے دفاتر میں محررین کی وقتاً فوقتاً ضرورت رہتی ہے۔ ایسے نوجوان جو خدمت دین کا شوق رکھتے ہوں۔ وہ اپنی درخواست جو حسب ذیل کوائف پر مشتمل ہو ۲۵ مارچ ۱۹۵۵ء تک ناظر بیت المال ربوہ کے نام ارسال فرمائیں۔ نیز امتحان و انٹرویو کے لئے ۱۱ اپریل ۱۹۵۵ء بوقت ۸ بجے صبح دفتر بیت المال میں تشریف لائیں۔

اسامیاں خالی ہونے پر پاس شدہ امیدواروں کو ترجیح دی جائے گی۔ جنہیں امتحانی زمانہ میں ۵۰ روپے تنخواہ ۱۰ روپے جنگائی الاؤنس دیا جائے گا۔ تسلی بخش کام کرنے کی صورت میں افسر متعلقہ کی سفارش پر ۵۰-۳-۸۰ کے گریڈ میں مستقل ہو سکیں گے محرروں کی تقرریوں کا تعلق نظارت علیا سے ہے۔ جو پاس شدہ امیدواروں میں سے لگاتی رہے گی۔

(۱) نام امیدوار معہ مکمل پتہ (۲) ولدیت

(۳) تعلیمی قابلیت معہ نقول سرٹیفکیٹ (۴) تاریخ پیدائش معہ حوالہ سند

(۵) سابقہ تجربہ بصورت ملازمت اگر ہو (۶) جسمانی صحت کے متعلق ڈاکٹری سرٹیفکیٹ

(۷) سابقہ چال چلن دیانت اخلاص اور اپنی حالت کے متعلق امیر جماعت یا پریذیڈنٹ اور خدام الاحمدیہ کی تصدیق

(۸) متفرق قابل ذکر امور (۹) بزرگان سلسلہ کی سفارش

(ناظر بیت المال ربوہ)

---

# خلق عظیم

(از مکرم میاں عبد القیوم صاحب گوٹھ)

حدیث میں آتا ہے کہ ایک دفعہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشاد پر آپ کے صحابی عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے قرآن مجید میں سے سورہ نساء کے ایک رکوع کی تلاوت کی جب وہ اس آیت پر پہنچے کہ فکیف اذا جئنا من کل امۃ بشہید و جئنا بک علیٰ ھٰؤلاء شہیدا۔ تو حضور نے فرمایا کہ اے ابن مسعود بس بس اور صحابہ نے دیکھا کہ حضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آنکھوں سے آنسو ٹپ ٹپ گر رہے تھے۔

اس حدیث سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلق عظیم اور حضور کی دلی کیفیت پر نہایت گہری روشنی پڑتی ہے۔

کفار مکہ نے حضور پر ہر قسم کے مظالم ڈھائے تھے۔ ذہنی تکالیف انہوں نے دیں۔ جسمانی اذیتیں انہوں نے دیں۔ روحانی ایذاء انہوں نے پہنچائے۔ حضور کے ماننے والوں پر ان کے تیر برسے۔ حضور کے رشتہ داروں اور عزیزوں پر ان کے مظالم کا تختہ وسیع ہوا آہ حضور کی اپنی ذات مقدس اور مجسم رحم بھی ان ظالموں کے اتنے محفوظ نہ رہی حضور اپنے محبوب کے آگے سر نیاز سجدہ میں جھکائے ہوئے تھے۔ کہ سرداران قریش میں سے ایک نے اوجھری لا کر حضور کی گردن پر رکھدی۔ یہی قریش مکہ اپنے ذلیل اور دنیاوی محبوبوں کا حال تو بر سر عام بیان کرتے ان سے جھوٹی محبت میں تو زمین و آسمان ایک کر دیتے لیکن محبوب حقیقی سے تعلق کا اظہار ان کو ناگوار گذرتا تھا سوچنے والی بات ہے کہ آخر اس بیکس اور یتیم کے خدائے واحد کے آگے سجدہ میں گر جانے سے ان کو کیا تکلیف ہوتی تھی۔ محبت تو دونوں فریق میں مشترک تھی۔ ایک دنیاوی محبوبوں کے آگے سر جھکا رہا تھا۔ تو دوسرا فریق خدائے لم یزل کے آگے جسم و روح سے سجدہ ریز تھا۔ لیکن ان کو اس مقدس ذات سے جو بغض تھا۔ وہ اپنے کمال درجہ پر تھا۔ اور یہ سلسلہ دکھ کا لمبا ہوتا چلا گیا ایک سال نہیں دو سال نہیں متواتر دس گیارہ سال حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی اس دنیا میں تلخ کر دی گئی۔ زمین باوجود فراخ ہونے کے تنگ کر دی گئی۔

پھر انہوں نے اس نعمت خداوندی کو گھروں سے نکال دیا وہ شہنشاہ روحانیات کے اندھیرے میں اپنے مولد سے نکلا اور کہیں دور جا کر غیروں میں پناہ گزین ہوا۔ لیکن افسوس ان ظالموں نے وہاں بھی حضور کا پیچھا نہ چھوڑا جنگ و جدال کئے حضور کے عزیزوں کے کلیجے چبائے اور کیا کچھ نہ کیا۔

انہیں دنوں عبد اللہ بن مسعود حضور کے فرمان پر خدائے قادر مطلق کا فرمان دہرا رہے ہیں۔ جس میں وہ فرماتا ہے کہ ہم ان مظالم کو بھولے نہیں۔ ہم ان کے دیئے ہوئے دکھوں کو فراموش نہیں کریں گے۔ ہم ان سب کو ایکدن لا کھڑا کریں گے اور اے رسول تجھ کو بھی لائیں گے اور کہیں گے کہ اے کفار مکہ اور اے صنادید شرک تم میں ہم نے اپنی یہ نعمت عظمیٰ بھیجی تھی۔ بجائے اس کے کہ تم اسکو اپنے گھروں میں ہی نہیں بلکہ دلوں میں جگہ دیتے محض بھول ہی نہیں بلکہ اس کی راہ میں آنکھیں بچھاتے تم نے اسکو دکھ دیئے اور کمال درجہ کے دیئے۔ یہ تمہاری بہتری کے لئے ہمارے آگے تنہائی میں فریادیں کرتا تھا اور تم اسکو اذیت دینے میں ایکدوسرے سے سبقت کرتے تھے اب بتاؤ۔ ہم تم سے کیا سلوک کریں۔

جب حضور یہ سنتے ہیں تو حضور کی آنکھیں پر نم ہو جاتی ہیں اور بے تابانہ فرماتے ہیں۔ کہ بس بس۔ مجھ میں سننے کی اور طاقت نہیں کیونکہ اگلی آیت جو حضور کو بہر حال یاد تھی۔ وہ اس سلوک کا اعلان کر رہی تھی۔ کہ یومئذٍ یَّوَدُّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰی بِهِمُ الْاَرْضُ وَلَا یَکْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِیْثًا۔ اس دن حقیقت حال سب کے لئے بالکل عیاں کر دی جائے گی۔ شرم اور ندامت کی وجہ سے یہ سرکش مخالف رسول اور صنادید شرک بے اختیار خواہش کریں گے کہ زمین ان پر برابر کر دی جائے۔ ہموار کر دی جائے اور وہ غیرت و نابود کر دئے جائیں۔

حضور کی آنکھیں اس دنیا میں اگلے جہان کے اس منظر کو دیکھ رہی تھیں۔ پر یہ مجسم رحم ایسے لوگوں کی یہ حالت بھی برداشت نہ کر سکتا تھا۔

کوئی اور ہوتا تو خوش ہوتا۔ اور ہم میں سے ہر ایک خوش ہوتا کہ ظالم کو ظلم کی قرار واقعی سزا ملی۔ وہ تمام گذرے ہوئے مظالم کو ایک ایک کر کے سامنے لاتا اور کہتا کہ واقعی میزان عدل یہی ہے۔ لیکن حضور تو رحمۃ للعالمین بن کر آئے تھے۔ اپنوں کے لئے نہیں سب کے لئے وہ اس جہان کے لئے رحمت تھے۔ اور اگلے جہان کے لئے بھی۔ جب اس دنیا میں لوگوں کی بہتری کے لئے حضور ہمیشہ خدا کے آگے سر بسجود رہے ان کی تباہی حضور کے لئے دکھ کا موجب تھی۔ تو ظاہر ہے اگلے جہان میں ان پر سزا حضور کے لئے اس جہان میں ویسی ہی دکھ کا موجب تھی اور آنحضرت فداہ امی وابی اس نظارہ عبرت کو کسطرح برداشت کر سکتے تھے۔

اللھم صل علی محمد وعلی آل محمد وبارک وسلم انک حمید مجید

---

## آپ کا نام کس کس شق کے ماتحت آتا ہے؟

تعمیر مساجد بیرون پاکستان کے لئے چندے کی مندرجہ ذیل شرحیں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے مقرر فرمائی ہیں:۔

| شق | شرح |
|---|---|
| شق ۱ ملازمین احباب کیلئے | ا۔ پہلی دفعہ ملازمت ملنے پر پہلی تنخواہ کا دسواں حصہ<br>ب۔ سالانہ ترقی ملنے پر ایک ماہ کی ترقی کی رقم |
| شق ۲ زمیندار احباب کیلئے | ا۔ دس ایکڑ سے کم زمین کے مالک بحساب ۱/ فی ایکڑ<br>ب۔ دس ایکڑ اور اس سے زیادہ کے مالک ۲/ "<br>ج۔ دس ایکڑ سے کم زمین کے مزارع ۸/ "<br>د۔ دس ایکڑ اور اس سے زیادہ زمین کے مزارع ۱/ " |
| شق ۳ تاجروں کیلئے بڑے تجار مثلاً منڈیوں کے آڑھتی اور کارخانوں والے | ہر ماہ کے پہلے دن کے پہلے سودے کا پورا منافع |
| شق ۴ صناع۔ لوہار۔ بڑھئی نیز مزدوری پیشہ احباب کیلئے | ہر ماہ کے پہلے دن یا کسی مقرر کردہ دن کی مزدوری کا دسواں حصہ۔ |
| شق ۵۔ وکلاء۔ ڈاکٹر صاحبان کے لئے | ا۔ پچھلے سال کی کل آمد سے موجودہ سال کی کل آمد کی زیادتی کا دسواں حصہ<br>ب۔ نیز ہر سال کے ماہ مئی کی آمد کا پانچ فی صدی |
| شق ۶ ٹھیکیدار اصحاب کیلئے | سال کے مجموعی منافع کا ایک فی صدی |
| شق ۷ لجنہ اماء اللہ | حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے تریسٹھ ہزار روپیہ کے مطالبہ پر اپنی وعدہ کردہ رقم (برائے مسجد ہالینڈ) |
| شق ۸ خوشی کی تقاریب پر | یعنی نکاح۔ شادی۔ بچے کی پیدائش۔ مکان کی تعمیر۔ امتحان میں کامیابی وغیرہ پر حسب اخلاص و استطاعت۔ |

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے مندرجہ بالا ارشادات کی تعمیل میں جلدی کیجئے! سابقت فرمایئے اور جنت میں گھر بنایئے۔ (وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

---

## ایک احمدی خاتون کا قابل تقلید نمونہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کا پیغام ۱۰ مارچ کے الفضل اخبار سے پڑھا۔ اس آواز پر لبیک کہتے ہوئے جو کچھ حاضر ہے۔ امانت تحریک جدید کو پیش کر رہی ہوں مبلغ تین صد روپیہ کی حقیر رقم بذریعہ منی آرڈر افسر امانت تحریک جدید کے نام بھیج رہی ہوں اور دعا کرتی ہوں اللہ تعالےٰ مزید اس تحریک کے لئے توفیق عطا فرمائے۔ آمین

نیز لجنہ اماء اللہ کا خاص اجلاس منعقد کر کے حضرت اقدس مصلح الموعود کا پیغام سنایا اور ہر دو تحریک پر عمل کرنے کی پر زور تحریک کی گئی۔

چنانچہ اس وقت چندہ سفر یورپ کے وعدے قریباً ۵۰ روپے کے موصول ہو گئے۔ جو کہ بہت جلد مرکز میں بھیج دیئے جائیں گے۔ انشاء اللہ۔

اجتماعی طور پر متواتر حضور کی صحت یابی و درازی عمر کے لئے دعائیں ہوتی رہیں۔

بیگم مرزا مبارک احمد صاحب ڈگی صدر لجنہ ڈگی

---

## درخواست دعا

مکرم شیخ نذیر احمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چھاؤنی سیالکوٹ آجکل مے ہسپتال کمرہ نمبر ۵ یورپین وارڈ میں زیر علاج ہیں۔ ان پر فالج کا حملہ سخت ہے۔ وہ نہ کوئی بات کر سکتے ہیں اور نہ آنکھ کھولکر کسی کو دیکھ سکتے ہیں اور نہ سن سکتے ہیں۔ مکرم شیخ صاحب ایک نہایت مخلص وجود ہیں اور احباب جماعت کی دعاؤں کے خاص طور پر مستحق ہیں۔ صحابہ کرام اور درویشان قادیان اور مخلصین جماعت کی خدمت میں عاجزانہ درخواست کرتا ہوں۔ کہ وہ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرماویں۔ (امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ)

# والدین کی خدمت

(از مکرم سید شمس الحق صاحب متعلم جامعۃ المبشرین ربوہ)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ماں باپ کی خدمت کرنا اور ان کے احکام کو بجا لانا فرض قرار دیا ہے۔ اور ان کے احکام کی نافرمانی کو گناہ کبیرہ قرار دیا ہے۔ چنانچہ (۱) عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے۔ کہ حضور صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ کہ والدین کی نافرمانی کرنا بڑے گناہوں میں سے ہے۔ (بخاری) اسی طرح

(۲) عبدالرحمٰن بن ابی بکرؓ سے روایت ہے۔ کہ ایک دن حضور صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ کہ کیا میں تم لوگوں کو بڑے بڑے گناہوں کے متعلق نہ بتاؤں۔ صحابہؓ نے عرض کیا کیوں نہیں۔ (یعنی ضرور بتائیں) اس پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ شرک کرنا۔ ماں باپ کی نافرمانی کرنا۔ جھوٹ بولنا اور جھوٹی گواہی دینا۔ یہ بڑے گناہ ہیں۔ اور حضور ان کو بار بار دہراتے رہے۔

(۳) اسی طرح عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے۔ کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ کہ بڑے گناہوں میں سے یہ ہے۔ کہ آدمی اپنے ماں باپ کو گالی دے۔ صحابہؓ نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ۔ آدمی اپنے ماں باپ کو گالی کس طرح دیگا۔ آپ نے فرمایا کہ اگر آدمی کسی شخص کے باپ کو گالی دیتا ہے۔ تو وہ اس کے باپ کو گالی دیگا۔ اور اگر وہ کسی کی ماں کو گالی دیتا ہے۔ تو وہ شخص اس کی ماں کو گالی دیگا۔ (تو گویا انسان اس طرح اپنے ماں باپ کو گالی دیگا)

ان لوگوں کے لئے جو اپنے ماں باپ کی خدمت کرتے ہیں۔ ان کیلئے آپ نے فرمایا۔ کہ ماں باپ کے قدموں کے نیچے جنت ہے۔ اور ماں باپ کی خدمت کرنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ ان کے گناہوں کو معاف کرتا ہے۔ اور اس کے درجات کو بلند کر دیتا ہے۔

عبداللہ بن عمرؓ روایت کرتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ کہ ایک دفعہ تین آدمی سفر کر رہے تھے۔ راستہ میں بارش کی وجہ سے ایک غار میں ٹھہر گئے۔ اچانک ایک بڑا پتھر لڑھکتا ہوا غار کے منہ پر آگیا۔ جس کی وجہ سے ان تینوں کا غار سے نکلنا دشوار ہو گیا۔ آخر ان تینوں نے اس بات پر فیصلہ کیا۔ کہ اپنا کوئی کام جو صرف اللہ کے لئے کیا ہو۔ اس کے وسیلہ سے دعا کریں۔ کہ اے اللہ تو اس مصیبت کو ہم سے ٹال دے۔ ان میں سے ایک نے اس طرح کہنا شروع کیا۔ اے اللہ میرے ماں باپ بوڑھے تھے۔ اور میرے چھوٹے چھوٹے بچے تھے۔ میں بھیڑ بکریاں چرایا کرتا تھا۔ اور جب بکریاں چرا کر گھر پر آتا۔ تو دودھ دوہ کر سب سے پہلے والدین کو پلاتا۔ اس کے بعد بچوں کو۔ ایک روز اتفاقاً میں دُور نکل گیا۔ جب واپس آیا۔ تو والدین سو چکے تھے۔ میں دودھ لیکر ان کے سرہانے کھڑا رہا۔ اور یہ گوارا نہ کیا۔ کہ انہیں نیند سے بیدار کروں۔ اور نہ یہ گوارا کیا کہ اپنے بچوں کو ماں باپ سے پہلے دودھ پلا دوں۔ اور بچے سب بھوک سے بلکتے رہے۔ یہاں تک کہ صبح ہو گئی۔ پس اے خدا یہ کام اگر میں نے تیری خوشنودی کے لئے کیا تھا۔ اور تیری رضا حاصل کرنے کے لئے کیا تھا۔ تو اس پتھر کو سرکا دے۔ تاکہ ہم آسمان کو دیکھ سکیں۔ اس پر وہ پتھر تھوڑا سا ہٹ گیا۔ اور ہوا اور روشنی اندر آنے لگی۔

ہمیں چاہیئے۔ کہ اپنے والدین کی خدمت بجا لادیں۔ اور کوئی ایسی بات انہیں نہ کہیں۔ جس سے انہیں تکلیف پہنچے۔

## درخواستہائے دعاء

(۱) میری باجی بشریٰ نے امسال نویں کلاس کا۔ میں نے ورنیکلر فائنل کا اور چھوٹے بھائی نے پانچویں کا امتحان دیا ہے۔ احباب ہم تینوں بہن بھائیوں کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

خاکسار ملک منیر احمد مظہر جھنگی محلہ راولپنڈی

(۲) میری بھانجی عزیزہ امۃ القیوم بنت خواجہ محمد اسماعیل صاحب آف گاگڑاں کشمیر نیز میرا بھتیجا عبدالوہاب میر ابن حضرت خواجہ عبدالرحمٰن صاحب مرحوم آف آسنور کشمیر اس سال دسویں کا امتحان دے چکے ہیں۔ بزرگان سلسلہ ہر دو کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار محمد عبداللہ میر مسافر خواجہ ریسٹورنٹ ربوہ

معلومات عامہ

# ہتویاما ——— وزیراعظم جاپان

مسٹر اشرو ہتویاما جو حالیہ انتخابات کے بعد جاپان کے وزیراعظم مقرر ہوئے ہیں۔ انہیں نئے جاپان کے عزائم کا مظہر سمجھا جاتا ہے۔ جاپان دوسری جنگ عظیم میں شکست سے دوچار ہونے کے دس سال بعد اب داخلی کشمکش اور نئے سیاسی عزائم میں الجھا ہوا ہے۔ اور وزیراعظم ہتویاما کی شخصیت کے مختلف پہلو جاپان کے قومی فخر بین الاقوامی دباؤ اور نئی قومی زندگی کے آئینہ دار ہیں۔

جاپان کے یہ انتخابات بڑے سازگار ماحول میں ہوئے تھے۔ اور تقریباً ۴ کروڑ رائے دہندگان نے ووٹ ڈالے (۷۵ فی صد سے زیادہ) انتخابات شروع ہوتے ہی وزیراعظم ہتویاما کی جماعت ۔ ڈیموکریٹک پارٹی کی کامیابی کے واضح آثار ظاہر ہونے لگے تھے۔ اور جماعت کے صدر دفتر میں جب کبھی کسی امیدوار کی کامیابی کی خبر آتی۔ تو بڑی خوشی و مسرت کا اظہار کیا جاتا۔ خود ہتویاما بھی اس جشن کامیابی میں شریک ہو گئے۔ گو وہ کچھ عرصہ سے کسی حد تک فالج کا شکار ہیں۔ لیکن وہ اپنے ایک معاون کے سہارے اپنے مسرور ساتھیوں کے درمیان پہنچ گئے۔ جب ایک مداح نے کہا۔ آپ ناشتہ میں کیا چیز پسند کریں گے۔ تو ہتویاما نے مسکراتے ہوئے کہا۔ "مزید ووٹ۔"

خود ہتویاما کو ڈیڑھ لاکھ ووٹ ملے۔ یہ جاپانی پارلیمنٹ کی تاریخ میں ایک ریکارڈ ہے۔ ڈیموکریٹک پارٹی کی کامیابی بڑی حد تک ہتویاما کی ذاتی ہر دلعزیزی کی مرہون منت ہے۔ اور اس میں ان کے پیشرو یوشیدا نے اپنی بدعنوانیوں اور درشت مزاجی سے کافی اضافہ کر دیا تھا۔ یوشیدا اور ہتویاما کے متعلق ٹوکیو کے ایک بڑے تاجر نے یہ کہا ہے۔ یوشیدا نے جاپان کو پس پردہ فروخت کرنے کی کوشش کی۔ لیکن ہتویاما ایک مختلف قسم کا تاجر ہے۔ اس نے اپنی دکان کے دروازے سب پر کھول دیئے ہیں۔ خود ہتویاما نے جاپان کی خارجہ پالیسی کے متعلق کہا ہے۔ میرے خیال میں تیسری جنگ کا آغاز مغرب سے تعلقات استوار کرنے اور مشرق سے تعلقات بگاڑنے سے ہو سکتا ہے۔ میں ان تعلقات کی جگہ عوام میں اپنی آزادی کے متعلق گہرے اور پائیدار احساسات پیدا کرنے کی کوشش کروں گا۔

ہتویاما گو بہت جہاندیدہ اور مدبر شخص ہیں۔ اور انہیں بڑی ہر دلعزیزی بھی حاصل ہے۔ لیکن بڑھاپا اور فالج ان کو زیادہ کام کرنے کی مہلت نہیں دے گا۔ ان کی ساری زندگی سیاست میں گزری ہے۔ اور جاپان کی پارلیمنٹ میں انہوں نے بڑے جوش و خروش کے مظاہرے کئے ہیں۔ ایک بار انہوں نے ایک مخالف ممبر کے ناک پر گھونسوں کی بارش کی تھی۔ ہتویاما کے ایک پرانے ساتھی کا کہنا ہے۔ "وہ ایسے لیڈر نہیں ہیں جو دور کھڑے ہو کر عوام کی طرف دیکھتے ہیں۔ بلکہ وہ عوام کے درمیان کھڑے ہو کر ان کی رہنمائی کرنے کی صلاحیت سے بہرہ ور ہیں۔

ہتویاما مغربی طرز کی زندگی بسر کرتے ہیں۔ انہوں نے سیاسی نظریات جان ویزل اور آدم سمتھ سے حاصل کئے ہیں۔ وہ کئی سالوں تک عیسائیوں کی طرح عبادت کرتے رہے ہیں۔ لیکن اس کے ساتھ جاپان کے رسوم و عقائد کے آگے بھی سر تسلیم خم کرتے ہیں۔ اور قدیم مذہبی خانقاہوں کی باقاعدگی سے زیارت کرتے ہیں۔

ہتویاما ابتدا ہی سے حکمران بننے کی شدید تمنا ظاہر کرتے رہے ہیں۔ بلکہ یہ واقعہ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ ان کی پیدائش سے قبل ان کے سیاست دان والد نے یہ فیصلہ کیا تھا۔ کہ میرا بیٹا بھی سیاستدان ہی بنے گا۔ ان کی ماں بھی صاحب علم تھی۔ اور اس کا یہ نظریہ تھا۔ کہ ماں کے خیالات پیدا ہونے والے بچہ پر گہرا اثر چھوڑتے ہیں۔ چنانچہ اس نے ہتویاما کی پیدائش سے پہلے بڑی شخصیتوں اور نامی سیاستدانوں کی سوانح عمریاں کثیر تعداد میں پڑھیں۔ اور اس نے اپنے روزنامچہ میں لکھا۔ "میں نہیں چاہتی۔ کہ میرا بچہ پست ذہن ہو۔"

سنہ ۱۹۳۰ء میں جب حکومت جاپان پر فوجی سیاست دانوں کو تسلط حاصل ہوا۔ تو ہتویاما اس حکومت میں شریک ہوئے۔ اور انہوں نے ہٹلر اور مسولینی کی تعریف و توصیف میں ایک کتاب بھی لکھی۔ دوسری جنگ عظیم کے خاتمہ سے قبل وہ حکومت سے سبکدوش کر دیئے گئے۔ اور جنرل میکارتھر کے زمانہ اقتدار میں انہیں پبلک مناصب پر فائز ہونے کے لئے نااہل قرار دیا گیا۔ اور یہ اقدام ایسے وقت ہوا۔ جب وہ اپنی لبرل جماعت کی اکثریت کی وجہ سے وزیراعظم بننے والے تھے۔

ہتویامہ نے بامر مجبوری یہ فریضہ یوشیدا کو تفویض کیا۔ پانچ سال بعد جب ہتویامہ نے اس نااہلی سے گلو خلاصی حاصل کی۔ تو وہ نہ صرف فالج کا شکار ہو چکے تھے۔ ان کے سابق نائب یوشیدا نے وزارت عظمٰی سے سبکدوش ہونے سے انکار کر دیا۔ ہتویاما سازگار وقت کا انتظار کرنے لگے۔ حتیٰ کہ یوشیدا کو قرارداد عدم اعتماد کی وجہ سے اس منصب سے برطرف (بقیہ صفحہ ۴)

۴ ہونا پڑا۔ اور ہتویاما انتخابات تک عبوری دور کے لئے وزیراعظم مقرر ہوئے۔ اب نئے انتخابات میں ہتویاما کی ڈیموکریٹک پارٹی کو نمایاں کامیابی حاصل ہو گئی ہے۔ ان کی جماعت نے ۱۸۵ نشستیں حاصل کیں۔ یوشیدا کی جماعت کو ۱۱۲ نشستیں ملیں۔ اور اس کے نئے لیڈر اوگاتا نے ہتویاما سے تعاون کیا۔ اور اب یہ امید کی جاتی ہے۔ کہ جاپان میں دو جماعتی نظام قائم ہو جائے گا۔ ایک جماعت ڈیموکریٹک اور لبرل عناصر کی اور دوسری دائیں اور بائیں بازو کے سوشلسٹوں کی۔ (نوائے وقت ۱۸ مارچ ۱۹۵۵ء)

# سینصرک رجال نوحی الیھم من السماء

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

(۱) "عنقریب تیری مدد وہ لوگ کریں گے جن پر ہم وحی کریں گے"

"گویا جو شخص حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مدد کرتا تھا وہ وحی کے ماتحت کرتا تھا۔ یہی معاملہ خدا تعالیٰ کا میرے ساتھ رہا ہے۔ میں نے ہمیشہ خدا تعالیٰ کا ہاتھ پکڑا ہے اور اس سے کہا ہے کہ اپنے نوکر کو دوسروں کی ڈیوڑھی سے مانگ کر گذارہ کرنے پر مجبور مت کر"

(۲) "اس میں نوکر کی ہتک نہیں آقا کی ہتک ہے۔ اگر میرا نوکر دوسرے کے گھر سے روٹی مانگے تو وہ میری عزت برباد کرتا ہے۔ اس لئے کبھی انسان کے مال پر نہ میں نے نظر رکھی اور نہ آئندہ رکھوں گا اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ میری مدد کی۔ اور آئندہ بھی وہی کرے گا"

(۳) "کسی نے میری مدد نہیں کی کہ خدا تعالیٰ نے اس سے بیسیوں گنے اس کی مدد نہ کی ہو۔ درجنوں مثالیں اس کی موجود ہیں۔ جو چاہے اس کا ثبوت دے سکتا ہوں۔ تا کوئی یہ شبہ نہ کرے کہ میں لوگوں پر اثر ڈالنے کے لئے یہ بات کر رہا ہوں"

(۴) بلاشک بلاشبہ تحریک جدید کے اکثر احباب حضور کے اس ارشاد کے گواہ ہیں جنہوں نے پچھلے انیس ۱۹ سال میں حصہ لے کر خدا تعالیٰ کی مدد حاصل کی ہے۔ اور ان کو پہلی مالی حالت سے بہت بڑھ چڑھ کر ملا ہے۔

(۵) پس آپ نے گذشتہ مجلس مشاورت پر خود فیصلہ کیا کہ حضور ایدہ اللہ کے سفر امریکہ کے لئے ایک چندہ کی رقم پیش کی جائے۔ بعض نے اسی وقت کچھ دیا اور بعض نے وعدے کئے۔ اب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سفر یورپ پر تشریف لے جا رہے ہیں۔ اگر آپ نے حصہ لیا تھا تو اپنا وعدہ فوراً پورا کر دیں۔ اگر کچھ نہیں دیا تو اب اس میں حصہ لے کر مجلس مشاورت کے فیصلہ کی تعمیل کریں۔

(۶) اس کے بعد اگر آپ کے پاس روپیہ بنک وغیرہ میں پڑا ہے یا کسی شخص کے پاس امانت ہے تو وہ تمام روپیہ نکال کر "امانت خاص" تحریک جدید میں ارسال فرمائیں۔ اس سے فائدہ یہ ہوگا کہ سلسلہ کو جب ضرورت ہوگی اس میں سے قرض لے گا۔ اور آپ کا یہ روپیہ زکوٰۃ سے بھی آزاد ہوگا۔ کیونکہ قرض بن جائے گا۔ اور آپ کی ضرورت بھی پوری ہو جائے گی یعنی آپ اپنی ضرورت پر لے سکتے ہیں۔

(۷) تیسری بات یہ کہ آپ اپنی آمدن میں سے جس قدر بھی بچت کر سکیں کریں۔ اور وہ روپیہ امانت خاص میں داخل کرتے جائیں۔ جب آپ کو کوئی خاص ضرورت پڑے۔ واپس لے لیں۔

پس آپ ان ہر سہ باتوں پر فوری توجہ فرما کر عمل فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ توفیق بخشے آمین

وکیل المال تحریک جدید ربوہ

## جماعتوں میں لائبریریاں قائم کی جائیں

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس جلسہ سالانہ کے موقعہ پر اہم جماعتوں میں لائبریریاں قائم کرنے کا ارشاد فرمایا ہے۔ حضور کا منشاء ہے کہ یہ لائبریریاں زیادہ سے زیادہ تعداد میں قائم کی جائیں۔ اس اہم اور اتنے بڑے کام کے لئے احباب اور جماعتوں کے تعاون کی ضرورت ہے

### اور وہ اس رنگ میں کہ

احباب بدستور سابق صیغہ نشر و اشاعت کی مالی امداد کرتے رہیں۔ جوں جوں اس مد میں سرمایہ جمع ہوتا جائے گا کتب خرید کر اہم اور ضروری مقامات پر لائبریریاں قائم کی جائیں گی۔ اور آئندہ جو بھی نئی کتاب شائع ہوگی تمام لائبریریوں کو مہیا کی جایا کرے گی۔

لائبریریاں وہاں قائم کی جائیں گی جہاں مبلغ ہوں۔ اور جہاں کوئی مبلغ نہیں وہاں کی جماعت کیلئے ضروری ہوگا کہ کتابوں کی حفاظت کا ذمہ لے۔

لائبریریوں کیلئے جماعت کو ایسی جگہ کا انتظام کرنا ہوگا جہاں تعلیم یافتہ طبقہ زیادہ سے زیادہ استفادہ حاصل کر سکے۔

(ناظر دعوۃ و تبلیغ ربوہ)

## صوبہ سرحد کیلئے ۱۷ اپریل

مجالس خدام الاحمدیہ صوبہ سرحد کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جیسا کہ مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ کی طرف سے پہلی سہ ماہی ۱۹۵۵ء کیلئے مندرجہ ذیل کتب بطور نصاب مقرر کی گئی ہیں (۱) کشتی نوح (۲) الوصیت (۳) احمدیت کا پیغام اور اس نصاب کے امتحان کیلئے مرکز کی طرف سے ۳۰ مارچ تاریخ مقرر کی گئی ہے۔ مگر اس صوبہ میں دیر سے کتب کی بہم رسانی اور تحریک کی وجہ سے امتحان کی تاریخ ۱۷ اپریل بروز اتوار مقرر کی جاتی ہے۔ امید ہے کہ تمام مجالس اپنی اپنی جگہوں پر امتحان کی تیاری میں مصروف ہوں گی۔ قائدین مجالس صوبہ سرحد کے فیصلہ کے مطابق پرچہ جات تیار کر کے وقت مقررہ پر ان کی خدمت میں بھیج دیئے جائیں گے انشاء اللہ۔ تمام مجالس امتحان میں شریک ہونے والے خدام کی تعداد سے مطلع کریں تاکہ اس کے مطابق پرچہ جات بھجوانے کا بندوبست کیا جائے۔

عبدالستار خادم نائب صدر (صوبہ سرحد)
نوشہرہ چھاؤنی

## نوائے شوق

چشمِ تر نے کچھ ہماری غمگساری کی تو ہے ∴ دردِ دل نے کچھ دوائے بے قراری کی تو ہے

منزلِ مقصود پر اُترا ہے دل کا کارواں ∴ جستجوئے دلربا نے سازگاری کی تو ہے

نافۂ اُمید سے آئی ہے بُوئے خوشگوار ∴ دشتِ فرقت میں کسی نے مشکباری کی تو ہے

تاجدارِ حُسن نے ڈالی ہے پھر نظرِ کرم ∴ بادشہ نے بے نوا کی پاسداری کی تو ہے

دیدۂ و دل ہیں متاعِ زندگی سے کامیاب ∴ جلوۂ حُسنِ ازل نے سحر کاری کی تو ہے

گردشیں بھولی تو ہیں اپنا وہ اندازِ کہن ∴ آسماں نے دل جلوں کی غمگساری کی تو ہے

اشک و آہ ہیں پھر کسی سے شاد کام و شادماں ∴ گریۂ شب نے کسی سے رازداری کی تو ہے

زخمِ پنہاں منّتِ محبوب سے ہیں مندمل ∴ سوزنِ قسمت نے دل کی بخیہ کاری کی تو ہے

دیکھئے پھلتا ہے کیونکر اب نہالِ عاشقی
پھر کسی نے آرزو کی آبیاری کی تو ہے

مصلح الدین احمد راجیکی

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

## زعماء صاحبان انصار کی توجہ کیلئے ضروری اعلان

آپ صاحبان کو علم ہوگا کہ تنظیم انصار کو زیادہ مستحکم اور مضبوط بنانے کے لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مرکزیہ مجلس انصار اللہ کی صدارت کو قبول فرمایا ہوا ہے۔ اور حضور نے عہدیداران انصار کو تاکید فرمائی ہے کہ وہ جمود کی حالت سے نکلیں اور رپورٹیں کارگزاری کی بھجوائیں۔

امید ہے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت تنظیم انصار کے کام کو باقاعدگی سے شروع کر دیا ہوگا۔ لیکن ابھی تک اکثر زعماء صاحبان کی طرف سے باقاعدہ رپورٹیں آنی شروع نہیں ہوئیں تا حضور کو ان کی کارکردگی اور بیداری کا علم ہو۔ لہذا زعماء صاحبان کو توجہ دلائی جاتی ہے کہ مہربانی کر کے گذشتہ ڈیڑھ ماہ یعنی ۱۵ فروری ۱۹۵۵ء تک جو کچھ تنظیم انصار کا کام سرانجام دیا گیا ہو اس کی رپورٹ ایک ہفتہ تک دفتر مرکزیہ انصار اللہ میں بھجوا دیں تا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو آپ صاحبان کی کارگذاری سے آگاہ کیا جائے۔

نیز آئندہ بھی اپنی کارگذاری کی رپورٹیں بھجوانے کا التزام فرمائیں تا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو آپ کی کارگذاری سے باخبر رکھا جائے اور تحریک دعا ہو۔

ترسیل رپورٹ کے متعلق اس امر کو خاص طور پر ملحوظ رکھا جائے کہ بڑی اور شہری جماعتیں جہاں پر اراکین انصار کی تعداد زیادہ ہو۔ اور ہر ایک شعبہ کا کام سرانجام دینے کیلئے علیحدہ علیحدہ مہتمم مقرر ہیں۔ وہاں کے زعماء صاحبان کارگذاری کی پندرہ روزہ رپورٹ ہر ماہ کی ۱۸ اور ۵ تاریخ کو مرکز میں بھجوایا کریں۔ اور جو جماعتیں چھوٹی ہوں جہاں پر اراکین انصار کی تعداد دس تک ہو وہاں پر زعیم اور سیکرٹری انصار اللہ یا صرف زعیم ہی ہو ان کو رپورٹ بجائے پندرہ روزہ کے ماہوار رپورٹ ہر ماہ کی ۱۵ تاریخ کو مرکز میں بھجوا دینی چاہیئے۔

(نائب صدر انصار مرکزیہ)

## برائے توجہ سیکرٹریان مال

سیکرٹری صاحبان مال سے درخواست ہے کہ سکیم پانچ سالہ تعلیمی قرضہ میں جو رقم ارسال فرماتے ہیں اس کی نام بنام تفصیل ساتھ بھیجا کریں تا کہ ہر ایک معطی کے کھاتہ میں اندراج ہو سکے۔

(ناظر تعلیم و تربیت ربوہ)

# پرائمری اور مڈل تعلیم کا انتظام حکومت اپنے ہاتھ میں لے لیگی

لاہور ۲۳ مارچ۔ کل پنجاب اسمبلی میں وقفہ سوالات کے دوران وزیر تعلیم نے بتایا کہ حکومت پرائمری اور مڈل تعلیم کا انتظام اپنے ہاتھ میں لینے کے سوال پر غور کر رہی ہے۔ ایک اور سوال کے جواب میں وزیر اعلےٰ نے بتایا کہ صوبے میں پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت زیادہ تر وہ لوگ نظر بند ہیں جو مذہبی اور فرقہ وارانہ اختلافات کو ہوا دینے کی فضا کو مکدر کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا میں خود شخصی آزادی کا بہت حامی ہوں۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ لوگوں کو خلاف امن سرگرمیاں رکھنے کی بھی اجازت دیدی جائے۔

## مرکزی کابینہ کا خاص اجلاس

کراچی ۲۴ مارچ۔ کل یہاں مرکزی کابینہ کا خاص اجلاس ہوا۔ جزائر کے وزیر مملکت مرتضیٰ چودھری نے بھی دو ماہ کی علالت کے بعد پہلی بار کابینہ کے اجلاس میں شرکت کی۔

## غیر آباد مہاجرین کی مردم شماری مکمل ہو گئی

کراچی ۲۴ مارچ۔ کراچی میں غیر آباد مہاجرین کی مردم شماری ہو رہی تھی وہ مکمل ہو گئی ہے۔ مردم شماری گذشتہ ماہ کی پہلی تاریخ کو شروع ہوئی تھی۔

## چین جانے والا تیل بردار جہاز راستے ہی سے واپس ہو گیا

سنگاپور ۲۳ مارچ۔ فن لینڈ کا تیل بردار جہاز جو رومانیہ سے جٹ طیاروں کا تیل لے کر چین جا رہا تھا راستے ہی سے واپس ہو گیا۔ جہاز اس وقت لنکا سے ۲۰۰ سو میل مشرق میں ہے۔ جہاز کے عملے نے فارموسا کی ناکہ بندی کو توڑنے سے انکار کر دیا ہے اسی لئے جہاز کو واپس ہونا پڑا ہے۔ کومنتانگ حکومت نے اعلان کر دیا تھا کہ وہ اس جہاز کو چین نہیں پہنچنے دے گی۔

## سندھ اسمبلی میں دس بل منظور کئے گئے

حیدر آباد ۲۴ مارچ۔ کل سندھ اسمبلی میں تعلیمی طبی اور قومی ترقی کے دوسرے کاموں سے تعلق رکھنے والے دس بل منظور کئے گئے۔ ان میں سے ایک بل زراعت پیشہ لوگوں کو مزید سہولتیں بہم پہنچانے سے بھی تعلق رکھتا تھا۔ یہ سب بل صوبائی وزیر اعلےٰ جناب محمد ایوب کھوڑو نے پیش کئے جو بغیر کسی مخالفت کے منظور کر لئے گئے۔

## مشرقی یورپ کے آٹھ ملکوں کی متحدہ کمان قائم کرنے کا منصوبہ

لندن ۲۴ مارچ۔ روس کی وزارت خارجہ کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ مشرقی یورپ کے آٹھ ملکوں کی متحدہ کمان قائم کرنے کے منصوبہ سے حکومت روس کو کامل اتفاق ہے۔ یاد رہے کہ ان آٹھ ملکوں کی کانفرنس حال ہی میں ماسکو میں ہوئی تھی۔ ماسکو ریڈیو نے بتایا ہے کہ ماسکو کانفرنس کے بعد آٹھوں ملکوں کے درمیان مشورہ جاری رہا۔ ان ملکوں نے دوستی اور باہمی امداد کے سمجھوتوں پر بھی تبادلہ خیالات کیا ہے۔ ماسکو کانفرنس کے قیام کا مقصد مغربی جرمنی کو دوبارہ مسلح کرنے اور مغربی دفاعی تنظیم قائم کرنے کے منصوبوں کا جواب دینا تھا۔ ماسکو کانفرنس ۲۹ نومبر سے ۲ دسمبر تک جاری رہی تھی۔ کانفرنس کے بعد ایک مشترکہ اعلان میں بتایا گیا تھا کہ مغربی جرمنی کے دوبارہ مسلح ہونے کی صورت میں "متحدہ اقدامات" کئے جائیں گے۔ آج روسی وزارت خارجہ کے اعلان میں بتایا گیا ہے کہ ماسکو کانفرنس میں جو فیصلے ہوئے ان کے بعد متعلقہ حکومتوں کے درمیان گفت و شنید کا سلسلہ جاری رہا۔

## لاہور کارپوریشن کی طرف سے والدین کے نام نوٹس

لاہور ۲۴ مارچ۔ لاہور کارپوریشن جلد ہی دس ہزار بچوں (ان میں بچیاں شامل نہیں) کے والدین کے نام اس مضمون کے نوٹس جاری کرے گی کہ انہوں نے ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے بچوں کو منظور شدہ سکولوں میں داخل نہ کروایا تو ان کے خلاف پنجاب پرائمری ایجوکیشن ایکٹ کے تحت کارروائی کی جائے گی۔ یاد رہے حال ہی میں کارپوریشن کے عملہ نے شہر میں گھوم پھر کر جائزہ لیا تھا کہ دس ہزار بچے کسی بھی منظور شدہ سکول میں تعلیم حاصل نہیں کر رہے۔

قاہرہ ۲۴ مارچ۔ کل سویز کے قریب شوفہ کے مقام پر پہلی بار برطانوی بیرکوں میں مصری پرچم لہرایا گیا۔



# وصایا

نوٹ:۔ وصایا منظوری سے پہلے اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ تا کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔ (سیکرٹری مقبرہ بہشتی)

**۱۳۸۷۸** منکہ سکندر خان ولد چودھری نواب خان صاحب قوم جٹ چیمہ پیشہ زمینداری عمر ۵۲ سال پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی کھجور والی ڈاکخانہ خاص ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳ ۳/۵۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اراضی تعداد چار کیلے قیمتی چار ہزار ہے۔ اور رہن ایک ہزار کی ہے۔ کل ۵۰۰۰/- روپے کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میرے مرنے پر جس قدر جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ العبد سکندر خان موصی نشان انگوٹھا۔ گواہ شد سراج دین ولد مہر دین ساکن تلونڈی کھجور والی۔ گواہ شد خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔

**۱۴۱۳۹** منکہ اللہ رکھی زوجہ شیخ عبد العزیز صاحب قوم شیخ عمر ۵۲ سال بیعت جنوری ۱۹۴۲ء ساکن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵ ۲/۵۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد ایک تولہ طلائی ڈنڈیاں مالیتی ۱۰۰/- روپے ہے۔ جس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ میرے مرنے پر جو جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ الامۃ نشان انگوٹھا اللہ رکھی موصیہ۔ گواہ شد عبد العزیز بقلم خود خاوند موصیہ گواہ شد ملک غلام نبی سیکرٹری مال ڈسکہ

**۱۳۶۶۱** منکہ خواجہ منظور احمد ولد خواجہ جلال الدین صاحب قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر ۲۱ ۱/۲ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶ ۹/۵۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد کوئی نہیں۔ میں تعلیم الاسلام ہائی سکول میں معلم ہوں اور واقف زندگی ہوں۔ مجھے تحریک جدید کی طرف سے مبلغ چالیس روپے ماہوار الاؤنس ملتا ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ میرے مرنے پر جس قدر جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ العبد خواجہ منظور احمد موصی معلم تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ گواہ شد مبارک مصلح الدین احمد منصعت بلڈنگ چنیوٹ۔ گواہ شد حمید اللہ بی ایس سی دار التنصیر ربوہ۔

## چیف کورٹ نے میر تالپور کی درخواست کی سماعت ۱۳ اپریل تک ملتوی کر دی

کراچی ۲۴ مارچ۔ سندھ اسمبلی کے سابق سپیکر میر غلام علی تالپور نے سندھ چیف کورٹ میں اس مضمون کی جو درخواست پیش کی تھی کہ وہ میر صاحب کو سپیکر کے فرائض انجام دینے سے باز رکھنے کے متعلق حکومت سندھ کے فیصلہ کے خلاف حکمنامہ جاری کرے۔ اسکی سماعت ۱۳ اپریل تک ملتوی کر دی گئی۔

چیف کورٹ میں جب یہ مقدمہ سماعت کے لئے پیش ہوا۔ تو حکومت سندھ کے ایڈووکیٹ جنرل نے عدالت سے کہا۔ کہ مجھے حکومت سندھ کی جانب سے متعلقہ کاغذات موصول ہوئے ہیں اور میں ان کا مطالعہ نہیں کر سکا۔ اس لئے اس مقدمہ کی سماعت ملتوی کر دی جانی چاہیئے۔ میر غلام علی تالپور کے وکیل مسٹر ڈنگول نے اس درخواست سے اتفاق کرتے ہوئے کہا۔

علاوہ ازیں حال ہی میں ڈرامائی نوعیت کے واقعات ظہور پذیر ہوئے ہیں۔ ان کا اشارہ مولوی تمیز الدین خاں کی درخواست کے فیصلہ کی جانب تھا۔ جس میں کہا گیا ہے۔ کہ سندھ چیف کورٹ کو حکمنامے جاری کرنے کا اختیار حاصل نہیں۔ کیونکہ جن دفعات کے تحت حکمناموں کی درخواستیں عدالت میں پیش کی جاتی ہیں۔ انہیں گورنر جنرل کی منظوری حاصل نہیں۔ اور اسی لئے ان کی کوئی قانونی حیثیت نہیں۔

چیف جج مسٹر کانسٹنٹائن نے کہا۔ جب تک سندھ چیف کورٹ کو فیڈرل کورٹ کے فیصلہ کی نقل موصول نہیں ہوتی۔ وہ اس کا قانونی نوٹس نہیں لے سکتی۔ معلوم ہوتا ہے۔ کہ حکمنامہ کے اجراء کی درخواست بے اثر ہو کر رہ گئی ہے۔ اس لئے اس کی سماعت ۱۳ اپریل تک ملتوی کی جاتی ہے۔ میر غلام علی تالپور نے یہ درخواست ۱۷ مارچ کو دی تھی۔ اس کی سماعت چیف جج کانسٹنٹائن جسٹس ویلانی اور جسٹس لاری پر مشتمل فل بنچ نے کی۔

## تالپور کی کوٹھی سربمہر کر دی گئی

حیدر آباد سندھ ۲۴ مارچ۔ تالپور سٹیٹ کے منیجر نے بتایا ہے۔ کہ حکومت نے میر غلام علی تالپور کی ذاتی کوٹھی کو سربمہر کر دیا ہے۔

# ایک یونٹ بنانے کا ایک دو روز میں اعلان کر دیا جائے گا

## آئینی کنونشن اپریل کے آخر میں منعقد ہونے کی امید

کراچی ۲۴ مارچ۔ امید ہے کہ مغربی پاکستان کو ایک یونٹ بنانے کا ایک دو روز میں سرکاری طور پر اعلان کر دیا جائے گا۔ مرکزی کابینہ نے جس میں مسٹر مشتاق احمد گورمانی کو شرکت کی خاص طور پر دعوت دی گئی تھی۔ کل مغربی پاکستان کو ایک یونٹ بنانے کے فیصلے اور منصوبے پر غور و خوض کیا۔ مرکزی کابینہ نے اجلاس میں آئینی کنونشن منعقد کرنے کے سوال پر بھی غور و خوض مکمل کر لیا۔ اب صرف کنونشن منعقد کرنے کے لئے ضروری تیاریوں کی دیر ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ کنونشن اپریل کے آخر میں منعقد ہوگا۔ جس میں شرکت کے لئے اسی نمائندے منتخب کئے جائیں گے۔ اس میں مشرقی اور مغربی پاکستان کو مساویانہ نمائندگی دی جائے گی۔ مغربی پاکستان کے چالیس نمائندوں میں سے بائیس نمائندے پنجاب کے ہوں گے۔ باقی اٹھارہ دوسری صوبائی اور ریاستی اسمبلیوں سے منتخب کئے جائیں گے۔

### اکرام اللہ کو مسز پنڈت کا ظہرانہ

لندن ۲۴ مارچ۔ پاکستانی اور بھارتی ہائی کمشنروں مسٹر محمد اکرام اللہ اور مسز وجے لکشمی پنڈت نے دوپہر کا کھانا ساتھ کھایا۔ مسز پنڈت میزبان تھیں۔ ظہرانے میں بیگم اکرام اللہ نے بھی شرکت کی۔

### بھارت کو ۴½ کروڑ ڈالر کی امریکی امداد

#### قبل ازیں اتنی بڑی رقم کبھی نہیں دی گئی

واشنگٹن ۲۴ مارچ۔ امریکہ کے بیرونی امداد کے محکمہ نے موجودہ مالی سال کے دوران بھارت کو ترقیاتی منصوبوں کے لئے ساڑھے چھ کروڑ ڈالر کی امداد ملنی تھی۔ بھارت نے اس میں سے ساڑھے چار کروڑ ڈالر وصول کر لئے ہیں اتنی بڑی رقم باہمی سلامتی ایکٹ کے تحت کبھی نہیں دی گئی۔

### امن عالم کیلئے امریکہ کی ہمہ گیر کوشش

نیویارک ۲۴ مارچ۔ امریکہ کے سابق صدر ہیری ایس ٹرومین نے کہا ہے۔ کہ اس وقت امریکہ امن عالم کے لئے ہمہ گیر بنیاد پر کوشش کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا۔ "خدا اس کوشش میں ہمیں کامیابی عطا کرے"۔ مسٹر ٹرومین نے یہ باتیں ایک مضمون میں کہی ہیں۔ جو ایک ہفتہ وار ثقافتی مجلے سٹرڈے ریویو میں شائع ہوا ہے۔

### سائیگاؤں میں فوج طلب کر لی گئی

سائیگاؤں ۲۴ مارچ۔ ایک خبر رساں ایجنسی نے اطلاع دی ہے۔ کہ ویٹ نام کی حکومت نے فوج کے دو مسلح ڈویژن شہر میں طلب کر لئے ہیں۔ تاکہ سیاسی اور مذہبی فرقوں کے پانچ روزہ الٹی میٹم کے خاتمہ کے بعد پیدا شدہ صورت حال کا مقابلہ کیا جا سکے۔ ان فرقوں نے مطالبہ کیا ہے۔ کہ کابینہ میں انہیں زیادہ نمائندگی دی جائے۔

### پنجاب میں دیہی ترقی کا پروگرام

#### امریکی سفیر کی جانب سے تعریف

لاہور ۲۴ مارچ۔ پنجاب میں دیہی ترقی کے پروگرام کی ولولہ خیز مساعی کے بعد جو حیرت انگیز ترقی ہوئی ہے۔ امریکی سفیر مسٹر ہوریس اے ہولڈرکنے کل رات یہاں اس کی بے حد تعریف کی۔ سفیر موصوف ایک عشائیہ میں تقریر کر رہے تھے۔ جو پاکستان امریکہ سوسائٹی نے ان کے اعزاز میں ترتیب دیا تھا۔ مسٹر ہولڈرکنے نے اس موقع پر تقریر کرتے ہوئے اپنے ضلع شاہ پور کی تحصیل بھلوال کے دس دیہات کے دورے کا ذکر کیا۔ جہاں وہ گذشتہ چند ماہ کے دوران میں پروگرام کی نمایاں کامیابیوں پر دیہاتی کارکنوں کے انہماک اور دیہی رہنماؤں کے جذبہ سے متاثر ہوئے۔

### دیہاتوں میں مزید ڈاکخانوں کا قیام

کراچی ۲۴ مارچ۔ گذشتہ ماہ محکمہ ڈاک و تار نے پاکستان کے دیہاتوں میں ۵۷ ڈاکخانے تعمیر کئے۔ جن میں سے ۴۳ مشرقی پاکستان میں اور ۱۴ پنجاب و سرحد سرکل میں قائم کئے گئے۔

### اکرام اللہ مشورے کے لئے کراچی آ رہے ہیں

لندن ۲۴ مارچ۔ پاکستانی ہائی کمشنر مسٹر محمد اکرام اللہ خاں کل طیارے پر کراچی روانہ ہو گئے۔ یہاں وہ حکومت پاکستان سے مشورہ کریں گے۔ امید ہے کہ وہ ایک ہفتے میں واپس آ جائیں گے۔

### حبشی طلباء کے داخلے کا مقدمہ

#### سپریم کورٹ ۱۱ اپریل کو سماعت کرے گی

واشنگٹن۔ یہاں ایک اعلامیہ میں بتایا گیا ہے۔ کہ سپریم کورٹ گیارہ اپریل کو پبلک مدارس میں حبشی طلباء کے داخلے کے مقدمہ کی سماعت کرے گی۔

### پاکستان ہاکی ٹیم واپس پہنچ گئی

کراچی ۲۴ مارچ۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ پاکستان کی جو ہاکی ٹیم گذشتہ دنوں سنگاپور۔ ملایا اور لنکا کے دورے پر گئی ہوئی تھی۔ کامیابی کے ساتھ اپنا دورہ ختم کرنے کے بعد واپس کراچی پہنچ گئی ہے۔

# عرب لیگ اسلامی ملکوں سے مذہب کی بنیاد پر اتحاد قائم کرنا نہیں چاہتی

## اقوام متحدہ میں عرب لیگ کے سفیر کامل عبدالرحیم کا اعلان

نیویارک ۲۴ مارچ۔ اقوام متحدہ میں عرب لیگ کے نامزد سفیر مسٹر کامل عبدالرحیم نے یہاں عرب لیگ کی خارجہ پالیسی کی وضاحت کرتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ عرب لیگ مذہب کی بنیاد پر اسلامی ملکوں کا اتحاد قائم کرنے کی حامی نہیں۔ اس کا قیام صرف عرب ملکوں کے مفاد کے لئے عمل میں لایا گیا تھا۔ اور وہ اسی کو پیش نظر رکھے گی۔

کامل عبدالرحیم نے اپنی تقریر میں عرب ملکوں کی خارجہ پالیسی پر روشنی ڈالتے ہوئے مختلف بین الاقوامی معاہدات کا بھی ذکر کیا۔ اور مشرق وسطے کی عالمی اہمیت کی بھی وضاحت کی۔ انہوں نے اقوام متحدہ کے نامہ نگاروں کی مجلس میں تقریر کی۔

### راولپنڈی کیس کے اسیروں کی جانب سے حبس بے جا کی درخواست

لاہور ۲۴ مارچ۔ کل لاہور ہائیکورٹ میں راولپنڈی سازش کیس کے سات اسیروں کی جانب سے حبس بیجا کی درخواستیں پیش کی گئی ہیں۔ ان درخواستوں میں یہ بھی استدعا کی گئی ہے کہ درخواستوں کا فیصلہ ہونے تک اسیروں کو یا تو ضمانت پر رہا کر دیا جائے گا یا انصاف کے تقاضوں کے پیش نظر کوئی اور موزوں حکم جاری کیا جائے۔ درخواستوں میں کہا گیا ہے کہ راولپنڈی سازش ٹربیونل ایکٹ جس کے تحت اسیروں پر مقدمہ چلا کر ان کو سزائیں دی گئی تھیں ناجائز غیر مؤثر اور کالعدم ہے۔ کیونکہ گورنر جنرل پاکستان نے اس کی منظوری نہیں دی تھی۔

### آتشبازی کے استعمال کی ممانعت

لاہور ۲۴ مارچ۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لاہور نے دفعہ ۱۴۴ کے تحت ایک ماہ کے لئے ضلع کی حدود میں آتشبازی کے استعمال کی ممانعت کر دی ہے۔

### کراچی میں آتشبازی کا دھماکہ

کراچی ۲۴ مارچ۔ کراچی چھاؤنی کے ایک کوارٹر میں اتفاقیہ طور پر آتشبازی کے پھٹنے سے ایک شخص بری طرح مجروح ہوا۔ کوارٹر کا مالک گرفتار کر لیا گیا۔

### بمبئی پولیس اور ہندوؤں میں تصادم

بمبئی ۲۴ مارچ۔ کل بمبئی پولیس اور ہندوؤں میں تصادم ہوا۔ جس میں ۲۴ اشخاص مجروح ہو گئے زخمیوں میں پولیس کے نو آدمی شامل تھے۔ معلوم ہوا ہے ہندو مظاہرین ذبیحہ گاؤ کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے وزیر اعلے مسٹر مورارجی ڈیسائی کے مکان میں داخل ہو گئے تھے۔

### سندھ اسمبلی کے نئے سپیکر کا انتخاب

کراچی ۲۴ مارچ۔ ریڈیو پاکستان کی اطلاع کے مطابق گورنر سندھ نے صوبائی اسمبلی کے نئے سپیکر کے انتخاب کے لئے ۲۶ مارچ (ہفتہ) کی تاریخ مقرر کی ہے۔

### مسٹر غلام محمد کے نام پنڈت نہرو کا خط

#### علی نہرو ملاقات مئی میں ہو سکے گی

نئی دہلی ۲۴ مارچ۔ وزیر اعظم بھارت پنڈت جواہر لال نہرو نے گورنر جنرل پاکستان مسٹر غلام محمد کے نام حال ہی میں ایک خط بھیجا ہے یہ خط پاکستان اور ہندوستان کے نزاعی مسائل کو دور کر کے دونوں ملکوں کے تعلقات خوشگوار بنانے کی حالیہ کوششوں کے متعلق ہے۔ اگرچہ اس خط کی تفصیلات کو صیغہ راز میں رکھا جا رہا ہے۔ تاہم با اختیار ذرائع نے امید ظاہر کی رہے ہیں کہ اس خط کے پیش نظر پنڈت نہرو اور مسٹر محمد علی کی ملاقات مئی میں ہو سکے گی۔ ان حلقوں نے پنڈت نہرو کے خط کو "پرتپاک" قرار دیا ہے۔

### ہائیکورٹ میں حبس بیجا کی درخواست

ڈھاکہ ۲۴ مارچ۔ مشرقی بنگال کے ایک ایم ایل اے محمد الغنی چودھری کی طرف سے صوبائی ہائیکورٹ میں حبس بیجا کی درخواست پیش کی گئی ہے۔ اس میں محمد الغنی چودھری کی گرفتاری کو ناجائز قرار دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ انہیں بلا وارنٹ گرفتار کر لیا گیا اور گرفتاری کی کوئی وجہ نہیں بتائی گئی۔ درخواست کی سماعت ۳۰ مارچ کو ہوگی۔